سوال

(394)مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ میں تراویح (۲۰)..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ میں تراویح (۲۰) بیس رکعات پڑھی جاتی ہے، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ یا دیگرکسی مقام کے قراء، علماء اور خلفاء دین میں دلیل نہیں۔ قرآنِ مجید میں ہے: {اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ} [الأعراف: ۳][''جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اسی کی پیروی کرو اس کے علاوہ دوسرے سر پرستوں کی پیروی نہ کرو، تھوڑی ہی تم نصیحت مانتے ہو۔''] نیز قرآنِ مجید میں ہے: {فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْئٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ} [النسائ: ۵۹][''پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہوجائے تو اس کو اللہ اوراس کے رسول کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ اوریوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی بہتر اورانجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔''] تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیام اللیل اورقیام رمضان میں ابتدائی دو رکعتیں اور وتر کے بعد والی دو رکعتیں نکال کر گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں: ((مَا کَانَ یَزِیْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَا فِیْ غَیْرِہٖ عَلٰی اِحْدٰی عَشْرَةَ رَکْعَةً))1 [''رمضان اور غیر رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز (بالعموم) گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔''] ۱۳ ۱۱ ۱۴۲۳ھ

1 بخاری التہجد باب قیام النبیؐ باللیل فی رمضان وغیرہ، مسلم صلاة المسافرین باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبیؐ فی اللیل

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 337

محدث فتویٰ